نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دھان کے کاشتکار کٹائی کے بعد فصل کی باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں۔

دھان کی فصل کی باقیات کو آگ لگانے سے سموگ پیدا ہوتا ہے جو انسانی صحت اور ماحول کے لیے انتہائی مضر ہے۔

دھان کی باقیات کو آگ لگانا قابلِ سزا جرم ہے ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور:**22 ستمبر 2026**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ دھان کے کاشتکار کٹائی کے بعد سموگ سے بچاؤ کیلئے فصل کی باقیات کو آگ ہرگز نہ لگائیں۔ دھان کے کاشتکار فصل کی باقیات کی تلفی کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کی ہدایات پر عمل کریں۔ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے زمین کی بالائی سطح پر موجود نامیاتی مادہ کو نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ امسال وزیر اعلیٰ پنجاب کے سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت 5.5 ارب روپے کی لاگت سے کاشتکاروں کو سپر سیڈرز 60 فیصد سبسڈی پر فراہم کیے گئے ہیں تاکہ فصلوں کی باقیات کو اس جدید مشینری کے استعمال سے کارآمد بنایا جا سکے۔ امسال گندم کی کاشت سے قبل 10 ہزار سپر سیڈرز فیلڈ میں کاشتکاروں کی سہولت کیلئے دستیاب ہوں گے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ دھان کے کاشتکار کٹائی کے بعد مڈھوں کو آگ لگانے کی بجائے انہیں زمین میں ملا کر زمین کی زرخیزی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔اس ضمن میں دھان کے مڈھوں کو تلف کرنے کیلئے کاشتکار دستی کٹائی کی صورت میں روٹاویٹر اور مشین سے کٹائی کی صورت میں ڈسک ہیرو کی مدد سے فصل کی باقیات کو زمین میں ملا دیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگا دیں۔اس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق دھان کی فصل کی باقیات کو آگ لگانا ایک قابلِ سزا جرم ہے۔ دھان کے مڈھوں اور پرالی کو آگ لگانے والے عناصر کے خلاف جرمانہ اور گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔اس لئے کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد فصل کی باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں۔

☆☆☆☆